میں اس کے مضمرات کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ ہے۔ جائزے کے آخر میں رسالے کے ایڈیٹر لنڈن ایچ لاروش جونیئر کا انٹرویو بھی دیا گیا ہے جس میں ان کا دعویٰ ہے کہ "قطع نظر اس سے کہ ایران میں کس کی حکومت ہے برطانیہ ایران کو تباہ و برباد کرنا چاہتا ہے"۔

Muriel Mirak Weissbach, EIR International, April 25, 1997, PP. 28-38

ایران ☆☆☆☆

اثاثوں کا تنازعہ(8)

۱۹۹۰ء میں ایران اور امریکہ "کلیمز ٹریبونل" میں زیر سماعت باقی ماندہ اڑھائی لاکھ ڈالر کے دعوؤں کو طے کرنے پر رضا مند ہو گئے۔ یہ کیس امریکہ کے غیر ملکی دعوؤں کے تصفیے کے ٹریبونل کو بھیجے گئے تھے۔ زیر نظر مضمون میں ٹریبونل کے فیصلوں کو زیر بحث لاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جو کام ٹریبونل کے سپرد کیا گیا تھا' وہ اس پر حتی الامکان پورا اترا۔ تاہم ٹریبونل کو ریاستی ذمہ داری کے بین الاقوامی قانون اور سفارتی تحفظ کی وضاحت کا جو موقع میسر آیا تھا' وہ اس نے ضائع کردیا۔

Richard B. Lillich and David J. Bederman, American Journal of International Law, July 1997, PP. 436-465

ترکی ☆☆☆☆

ترکی میں مخملی انقلاب(9)

یہ بات مغرب کے لیے باعث اطمینان ہوگی کہ ترک فوج نے اس صدی کے پہلے اسلامی راہنما کو نکال باہر کیا ہے۔ صرف ۵۱ ہفتوں میں نجم الدین اربکان کا سفر اپوزیشن رہنما سے وزیراعظم اور پھر واپس اسی جگہ پہنچ گیا۔ ترکی کی مسلح افواج اور اس جیسی ہی سیکولر سیاسی اسٹیبلشمنٹ نے نجم الدین کو بغیر بندوق چلائے سیاسی موت کی گھاٹ اتار دیا۔ اربکان کا عروج و زوال حیران کن ہے۔ تاہم مغرب کی تشویش کے باوجود سیکولر ترک ریاست میں اسلامی بنیاد پرستی کے خطرے کو بہت ہی زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔ مغرب بلاشبہ یورپ اور مشرق وسطیٰ کے پہلو میں اپنے اس اہم حلیف میں بہت دلچسپی رکھتا ہے۔ نیٹو میں ترکی کی فوج امریکہ کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ بات بھی اسثتنے سے تعلق رکھتی ہے کہ ترکی ایک مسلم جمہوریہ ہے۔ ترکی کی ابھرتی ہوئی مارکیٹ میں گزشتہ سال ۷.۴ فیصد اضافہ ہوا اور ۱۹۹۵ء میں اس میں ۱۶۶۸ ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی۔ اس میں امریکی تجارت کا تناسب ۸۸۵ ملین ڈالر تھا' جبکہ اس